سبقی منصوبہ بندی:1	مضمون: اسلامیات	جماعت: سوم	دوسری سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ:______	ہفتہ: 6	اُستاد کا نام:______

سبق کا نام: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی رواداری اور صبر و تحمل	باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- رواداری کا معنیٰ و مفہوم جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو رواداری کا مطلب سمجھائیں۔ رواداری کے لفظی معنی ہیں برداشت کرنا، یعنی کسی ایسی بات کو برداشت کرنا جو ہمارے مزاج کے خلاف ہو۔ انھیں بتائیں دینِ اسلام ہمیں رواداری کا درس دیتا ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ ۴۹ کے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو رواداری کا معنی و مفہوم بتائیں۔ اس سے مراد دوسروں کا خیال رکھنا، سب کے ساتھ محبت سے پیش آنا اور دوسروں کا احترام کرنا ہے۔
- اُنھیں بتائیں رواداری ایک بڑی صفت ہے۔ رواداری کا مفہوم سمجھانے کے لیے آپ طلبہ کو اخلاقی اصولوں پر عمل کرنے کے لیے مثالیں دیں۔ مثلاً رواداری یہ ہے کہ وہ دوسروں کی مدد کریں، سچ بولیں اور سب کے ساتھ احترام سے پیش آئیں۔

- طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ رواداری میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے لوگوں کو دینِ اسلام کی دعوت انتہائی پیار، محبّت اور حکمت و دانائی سے دی۔ متن کا حوالہ دیتے ہوئے طلبہ کو عیسائیوں کے وفد کی حضور کریم خاتم النبیین ﷺ سے ملاقات کے بارے میں بتائیں۔ ایک مرتبہ نجران کے علاقے سے عیسائیوں کا ایک وفد حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے پاس آیا۔ اس وفد میں عیسائیوں کے مذہبی پیشوا بھی شامل تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اُس وفد کو مسجدِ نبوی ﷺ میں ٹھہرایا اور اُن کے سامنے دینِ اسلام کا پیغام پیش کیا۔ لیکن انھوں نے دینِ اسلام کی تعلیمات کو قبول نہ کیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے بھی اُن کو ہرگز دینِ اسلام قبول کرنے پر مجبور نہ کیا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے مُشرکوں، کافروں اور یہودیوں کے ساتھ اعلیٰ درجے کے حُسنِ سلوک کا مظاہرہ کیا جس کی مثال کہیں نہیں ملتی۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5 منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
عقیدہ	عَ۔قی۔دَ۔ہ	یقین، ایمان
وفد	وَ۔فد	جماعت

اعادہ: **2 منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصور مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6 منٹ**

مشق جزو کا سوال (ا) طلبہ سے کاپیوں پر لکھوائیں۔

گھر کا کام: **2 منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی دہرائی کریں۔

سرگرمی: **5 منٹ**

کمرا جماعت میں طلبہ کے مابین بات چیت کرائی جائے کہ موجودہ دور میں کیسے رواداری اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا جاسکتا ہے؟

سبقی منصوبہ بندی:2	مضمون: اسلامیات	جماعت: سوم	دوسری سہ ماہی
وقت: 40منٹ	تاریخ: ______	ہفتہ: 6	اُستاد کا نام: ______

سبق کا نام: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی رواداری اور صبر و تحمل	باب سوم: سیرتِ طیبہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- صبر و تحمل کا معنی و مفہوم جان سکیں اور اس حوالے سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو جان سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت کے مطابق اپنی زندگی میں رواداری اور صبر و تحمل سے کام لیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو صبر و تحمل کا معنی و مفہوم بتائیں۔ اُنھیں بتائیں دینِ اسلام میں صبر و تحمل کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ساری زندگی صبر و تحمل کی عملی مثال ہے۔

طریقہ تدریس: 15منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر ۵۰ کے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- انھیں آسان الفاظ میں بتائیں کہ کسی بھی حال میں خود کو قابو میں رکھنا اور اللہ اور اُس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کی مقرر کردہ حدود میں رہنا صبر و تحمل کہلاتا ہے۔
- صبر کی فضیلت کا اندازہ قرآن مجید کی اس آیت سے لگایا جاسکتا ہے۔

ارشادِ ربّانی ہے:

ترجمہ: ”اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو، بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“(سورۃ البقرۃ، آیت:۱۵۳)

- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مختلف حالات میں صبر اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ ایک ایسا عظیم اور فضیلت والا عمل ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں اور رسولوں کی صفات میں تعریف کرتے ہوئے بیان فرمایا۔
- طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ساری زندگی صبر و تحمل کی عملی مثال ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے جب مکہ مکرمہ کے کافروں کو اسلام کی دعوت دی تو انھوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو طرح طرح کی تکلیفیں پہنچائیں لیکن آپ خاتم النبیین ﷺ نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا۔ متن کی مدد سے واقعہ طائف طلبہ کو سنائیں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
مقابلہ کرنا	مُ۔قا۔بَ۔لَہ	سامنا کرنا
لہولہان ہونا	لہو۔لہان۔ہونا	خون سے بھر جانا

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصوّر مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو(۱) کا سوال (۲) اور (۳) طلبہ سے پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

جماعت میں مکالمہ کروایا جائے کہ موجودہ دَور میں رواداری اور صبر و تحمل کی اہمیت اور فضیلت کیا ہے؟

دوسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 6	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی رواداری اور صبر و تحمل

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- صبر و تحمل کے حوالے سے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو جان سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت کے مطابق اپنی زندگی میں رواداری اور صبر و تحمل سے کام لیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں صبر کی اہمیت اور عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ہمیں مختلف آزمائشوں اور مصیبتوں میں صبر اختیار کرنے کا حکم فرماتا ہے۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۵۰ کے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں دُنیا میں جتنے بھی نبی یا رسول آئے ہیں اُن کو اپنی ہی قوم کے ہاتھوں تکلیفیں پہنچی ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو کفارِ مکہ نے طرح طرح کی تکلیفیں دیں لیکن

آپ خاتم النبیین ﷺ نے ہمیشہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا۔ ایک بار حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے، اُس وقت آس پاس بہت سے کافر موجود تھے۔ جب آپ خاتم النبیین ﷺ سجدے میں گئے تو عقبہ بن ابی معیط نے آپ خاتم النبیین ﷺ کی کمر مبارک پر اُونٹ کی اوجھڑی ڈال دی، جس کی بنا پر آپ خاتم النبیین ﷺ سجدے سے سر مبارک نہ اُٹھا سکے۔

آپ خاتم النبیین ﷺ کی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا معلوم ہونے پر فوراً تشریف لائیں اور آپ خاتم النبیین ﷺ کی کمر مبارک سے اوجھڑی ہٹائی، تب آپ خاتم النبیین ﷺ نے سجدے سے اپنا سر مبارک اُٹھایا اور جواب میں کچھ نہیں کہا بلکہ صبر و تحمل سے کام لیا۔

احادیث کی روشنی میں صبر و تحمل کی اہمیت بتائیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں کسی مومن بندے کی محبوب چیز اس دُنیا سے اُٹھالیتا ہوں اور پھر وہ ثواب کی نیت سے صبر کرے، تو اس کا بدلہ جنت ہی ہے۔(صحیح بخاری)

- طلبہ کو بتائیں کہ اس حدیثِ مبارکہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ مشکلات اور پریشانی میں صبر و تحمل سے کام لیں اور اسی میں ہماری دنیا اور آخرت کی کامیات ہے۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے مشق جزو (۲) کا سوال (۲) کا جواب کاپیوں پر لکھوائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

جماعت میں پڑھایا گیا سبق دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

اپنی عملی زندگی میں صبر و تحمل اور رواداری کو اپنانے کے فوائد پر گفت گو کریں۔